تعارف

سوسائٹی اہم معلومات کا ترجمہ تحریری صورت میں کرانے کے لیے سرگرمی سے کوشش کر رہی ہے۔ لیکن اس وقت ہمارے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں کہ آپ کی طرف سے پوچھے جانے والے سوالات کا انگریزی کے علاوہ کسی اور زبان میں جواب دے سکیں۔ تاہم، اگر آپ انگریزی بولتے ہیں اور ترجمے یا صفحات کی ترتیب اور وضع کے بارے میں کوئی رائے دینا چاہتے ہیں تو براہِ مہربانی اپنی رائے کے ساتھ درج ذیل ای میل کے پتے پر ہم سے رابطہ کریں: translations@encephalitis.info

اینکیفالا ئٹس (دماغ کی سوزش کی بیماری) - مختصر حقائق

اینکیفالا ئٹس (دماغ کی سوزش کی بیماری) درحقیقت کیا ہے؟

آسان الفاظ میں اینکیفالا ئٹس کا مطلب دماغ کی سوزش ہے۔ عام طور پر یہ ایک وائرس کی انفیکشن کے نتیجے میں کبھی کبھار ہونے والی بیماری ہے۔ اینکیفالا ئٹس ایک اور بیماری مینِنجا ئٹس (گردن توڑ بخار یا سرسام) سے مختلف قسم کی بیماری ہے۔ مینِنجا ئٹس دماغ کے پردوں (جن کو مینِنجیز یعنی جھلیاں کہتے ہیں) کی سوزش کی وجہ سے ہوتی ہے لیکن بیکٹیریا یا وائرس کی انفیکشن سے بھی ہو سکتی ہے۔

اینکیفالا ئٹس (دماغ کی سوزش کی بیماری) کی کتنی اقسام ہیں؟

بنیادی طور پر اس کی دو اقسام ہیں:

ایکیوٹ وائرل اینکیفالا ئٹس (وائرس کی وجہ سے ہونے والی دماغ کی سوزش کی بیماری جو فوری اور شدید نوعیت کی ہوتی ہے) - اس میں وائرس براہ راست دماغ پر حملہ کرتا ہے۔

پوسٹ انفیکشیس اینکیفالا ئٹس (انفیکشن کے بعد ہونے والی دماغ کی سوزش کی بیماری) - اسے ایکیوٹ ڈیسیمینیٹڈ اینکیفالومائی لا ئٹس یا اے ڈی ای ایم (دماغ اور حرام مغز کی سوزش) بھی کہتے ہیں۔ اس میں دماغ سے باہر ہونے والی انفیکشن جسم کے مدافعتی نظام کو دماغ پر حملہ کرنے کی تحریک دیتی ہے۔

اینکیفالا ئٹس (دماغ کی سوزش کی بیماری) کس کو ہو سکتی ہے؟

یہ بیماری کسی کو بھی ہو سکتی ہے۔ تاہم، اعداد و شمار کے حساب سے زیادہ خطرے والے گروپ پیدائش سے 7 سال کی عمر کے بچے، 16 سے 25 سال اور 55 سال سے زیادہ کی عمر کے افراد ہیں۔ اس بیماری کے نئے کیسوں کا سالانہ اندازہ یو کے اور ریپبلک آف آئرلینڈ میں ہر 100,000 افراد میں سے 4 افراد کا ہے۔

اینکیفالا ئٹس (دماغ کی سوزش کی بیماری) کی وجوہات کیا ہیں؟

یہ بیماری جن وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے وہ عام طرح کے وائرس ہوتے ہیں۔ ان میں میزلز (خسرہ)، چکن پاکس (لاکڑا)، انفلوئنزا (وبائی زکام)، انٹرو وائرس (آنتوں کے وائرس) اور ہرپیز سمپلیکس (متعدی جلدی بیماری جس میں جسم پر چھالے پڑ جاتے ہیں) وائرس جسے منہ کے آس پاس چھالے پیدا کرنے والا وائرس بھی کہتے ہیں، شامل ہیں۔ اکثر کیسوں میں بیماری کے وائرس کی شناخت نہیں ہوتی۔

اس بیماری کی خاص علامات کیا ہیں؟

اینکیفالا ئٹس اکثر فلو یعنی زکام جیسی بیماری کی طرح یا سر درد سے شروع ہوتا ہے۔ ایسی علامات جو ظاہر کریں کہ یہ ایک زیادہ سنگین بیماری ہے بعد میں شروع ہوتی ہیں۔ ان میں مثالی علامات میں ''ہوش و حواس کی حالت میں تبدیلی واقع ہونا'' شامل ہیں۔ ان میں پریشانی، غنودگی، دورے (جھٹکے) یا بے ہوشی کی علامات شامل ہو سکتی ہیں۔ دوسری علامات میں روشنی برداشت نہ کر سکنا، بات چیت نہ کر سکنا یا اپنی حرکات پر قابو نہ کر سکنا، محسوس کرنے کی صلاحیت میں تبدیلیاں، گردن کا سخت ہو جانا، مزاج کے برخلاف رویہ اور اس کے علاوہ دوسری علامات جن کا انحصار اس بات پر ہے کہ بیماری کا حملہ دماغ کے کس حصے پر ہوا ہے۔

اینکیفالا ئٹس (دماغ کی سوزش کی بیماری) کی تشخیص کس طرح کی جاتی ہے؟

اینکیفالا ئٹس کی تشخیص اُن صورتوں میں کی جاتی ہے جن میں سوزش کا ثبوت ہو۔ اس بیماری کی ممکنہ علامات اور اُن کے بڑھنے کی شرح بہت مختلف ہوتی ہے اور یہ علامات صرف اینکیفالا ئٹس کی بیماری میں ہی نہیں پائی جاتیں۔ اس لیے اس بیماری کی تشخیص کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔

دوسری بیماریوں کے امکان کو کیسے خارج کیا جاتا ہے؟

لمبر پنکچر (بیماری کی تشخیص کے لیے ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصے میں سوئی ڈال کر حرام مغز کی جھلیوں سے پانی نکالنا) کر بیکٹیریل مینجائٹس (بیکٹیریا سے لگنے والے گردن توڑ بخار) کی بیماری کے امکان کو خارج کیا جاتا ہے اور ہرپیز وائرس کا پتا لگانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ برین سکین (مشین کے ذریعے دماغ کے ایکسرے) جو سی ٹی سکین یا ایم آر آئی سکین ہو سکتا ہے، دماغ کی رسولیوں، شریانوں کے پھیلاؤ اور فالج کے امکان کو خارج کیا جاسکتا ہے۔ برین سکین سے یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ سوزش کس حد تک پھیلی ہوئی ہے۔ خون کے ٹیسٹس سے کیمیائی مادوں سے ہونے والی دماغی بیماریوں کے امکان کو خارج کیا جاسکتا ہے۔

اینکیفا لائٹس کا علاج کیسے کیا جاتا ہے؟

اے سائکلو ویئر (Acyclovir) دوائی سے بروقت علاج ضروری ہے۔ اے سائکلو ویئر (Acyclovir) وائرس کے خلاف کام کرنے والی دوائی ہے جو ہرپیز وائرس کے خلاف موثر ہے۔ اس ملک میں اینکیفا لائٹس کی بیماری کی سب سے عام وجہ ہرپیز سیمپلیکس (متعدی جلدی بیماری جس میں جسم پر چھالے پڑ جاتے ہیں) کے وائرس جسے منہ کے آس پاس چھالے پیدا کرنے والا وائرس بھی کہتے ہیں، سے ہوتی ہے لیکن اس کی ہمیشہ شناخت نہیں کی جاسکتی۔ اس وقت دماغ میں انفیکشن پیدا کرنے والے کسی اور وائرس کا کوئی مخصوص علاج دستیاب نہیں ہے۔ دوسری دوائیوں میں جسم کو جھٹکے لگنے سے روکنے والی دوائیاں دی جاسکتی ہیں تاکہ جسم میں اینٹھن پیدا کرنے والے دوروں پر قابو پایا جاسکے اور بے چینی کو کم کرنے کے لیے سکون آور دوائیاں دی جاسکتی ہیں۔ سنگین نوعیت کے کیسوں میں مصنوعی تنفس کے ساتھ انتہائی نگہداشت کی ضرورت پڑسکتی ہے تاکہ دماغ کی سوزش کو کم کیا جائے۔ بیکٹیریا کی انفیکشن کا علاج کرنے کے لیے انٹی بائیوٹک دوائیاں بھی دی جاسکتی ہیں۔

کیا لوگ ٹھیک ہو جاتے ہیں؟

وائرس کی انفیکشن یا سوزش کے بہت زیادہ دباؤ کی وجہ سے عصبی ریشوں کے خلیوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے یا وہ ختم ہو سکتے ہیں۔ اس کو ''ایکوائیڈ برین انجری'' (اے بی آئی) یعنی ماحول سے پیدا ہونے والی دماغی چوٹ کہتے ہیں۔ اس لیے اینکیفا لائٹس کی بیماری کے نتیجے میں دماغی افعال میں کچھ خرابی پیدا ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ تاہم، بعض کیسوں میں یہ خرابی بہت ہی کم ہوتی ہے جس کے نتیجے میں معمولی نقص پیدا ہوتا ہے مثلاً سوچنے کی قوت میں کچھ کمی واقع ہونا۔ دوسرے کیسوں میں زیادہ خرابی ہو سکتی ہے جس کے نتیجے میں کافی زیادہ نقصان ہو سکتا ہے۔

صحت یابی آہستہ آہستہ ہوتی ہے اور اُس میں کافی زیادہ وقت لگتا ہے۔ صحت یاب ہونے میں سرگرمی اور آرام کے ایک پروگرام کے ذریعے مدد دی جاتی ہے۔ ہم یہ سفارش کرتے ہیں کہ ایک نیوروسائیکالوجسٹ (اعصابی نفسیات کے ماہر) کے پاس بھیجا جائے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ اگر دماغی افعال پر کسی طرح کا کوئی اثر پڑا ہے تو اُن کو دوبارہ کس طرح زیادہ سے زیادہ بہتر کیا جاسکتا ہے۔

بیماری کے بعد کیا اثرات ہوتے ہیں؟

کسی فرد میں اینکیفا لائٹس کی بیماری کے طویل المدت اثرات بہت مختلف طرح کے ہو سکتے ہیں۔ تھکاوٹ، بار بار سر درد، یادداشت، توجہ دینے اور جسم کا توازن برقرار رکھنے میں مشکل پیش آنے کے مسائل اکثر بیان کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ غصے کے دورے پڑنے، مزاجی کیفیت اُوپر نیچے ہونے، جارحانہ رویے اور بے ڈھنگے طریقے سے کام کرنے کے مسائل بھی بیان کیے جاتے ہیں۔ مرگی اس بیماری کی فوری اور شدید حالت کی ایک نمایاں خصوصیت ہو سکتی ہے اور ہو سکتا ہے کہ بیماری کے ٹھیک ہونے جانے کے ہفتوں یا مہینوں کے بعد پیدا ہو۔ جسمانی مسائل میں جسم کے ایک طرف کمزوری، چیزوں کو محسوس کرنے کی صلاحیت کا ختم ہو جانا اور جسمانی افعال اور حرکات پر قابو نہ رہنا شامل ہیں۔ بات چیت اور زبان کے مسائل بھی اہم خصوصیات ہو سکتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ سوچنے اور ردعمل کرنے کی صلاحیت بھی کم ہو جائے۔

وفات کا صدمہ

دوسری متعدی بیماریوں کی نسبت اینکیفا لائٹس کی بیماری میں مبتلا افراد کے مرنے کی شرح زیادہ ہے۔ اس بیماری میں بہت جلدی موت واقع ہو سکتی ہے جو خاندان کے تمام افراد کے لیے انتہائی صدمے کا باعث بن سکتی ہے۔ یہ سمجھنا بہت مشکل ہے کہ اس جدید دور میں ایک وائرس سے لگنے والی بیماری کا نتیجہ اتنا شدید اور المناک ہو سکتا ہے۔